22756 ـ حرام كرده اشياء كى فروخت والى ويب سائٹ كى ڈيزائننگ

سوال

ميں انٹرنيٹ صفحات ڈيزائنر ہوں، ميں نے ان آخرى ايام ميں ايك گاہك كا صفحہ ڈيزائن كيا ہے جو سى ڈى فروخت كرتا ہے، اور امريكہ ميں اسكى موسيقى اور گانےوغيرہ كى كيسٹوں كى دوكان ہے، ميں نے اسے اس كى ويب سائٹ چلانے اور اس كى مشہورى كى معلومات فراہم كى ہيں، تو كيا اس طرح كى ويب سائٹ كى ڈيزائننگ اور ان ويب سائٹ كے مالك حضرات كا تعاون كرنا جائز ہے تاكہ وہ اسے انٹرنيٹ پر نشر كرسكے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

شرعى قاعدہ اور اصول ہے كہ جب اللہ تعالى كسى چيز كو حرام كرتے ہيں تو اس كى قيمت بھى حرام ہوجاتى ہے، گانا بجانا اور موسيقى حرام ہے، اور يہ كام جائز نہيں اس كى دليل بخارى شريف كى مندرجہ ذيل حديث ہے:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ميرى امت كے كچھ لوگ ايسے ہونگے جو زنا اور ريشم اور شراب اور گانے بجانے كو حلال كر ليں گے"

گانے بجانے كى حرمت كے دلائل مكمل شرح و بسط كے ساتھ اس جگہ كے علاوہ بيان كيے جا چكے ہيں، اس كى تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (5011) اور (5000) كے جوابات كا مطالعہ كريں.

ميرے بھائى جب آپ كے ليے ان اشياء كى حرمت واضح ہو گئى ہے تو پھر حرام اشياء پر تعاون كرنا جائز نہيں كونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم برائى و گناہ اور ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو

آپ كو چاہيے كہ حلال تلاش كريں، اور حرام كاموں سے اجتناب كريں اور اسى طرح اللہ تعالى كى حرام كردہ ميں دوسروں كا تعاون نہ كريں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" بلاشبہ اللہ تعالى پاكيزہ ہے اور وہ پاكيزہ كے علاوہ كچھ بھى قبول نہيں فرماتا"

اور پھر اللہ تعالی نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو دیا، فرمان باری تعالی ہے:

اے رسولو! پاکیزہ اشیاء میں سے کھاء اور صالح اورنیك اعمال کیا کرو، بلاشبہ میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں المومنون (51).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں پاکیزہ رزق دے رکھا ہے وہ کھاؤ اور اللہ تعالی کا شکر ادا کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو البقرۃ (172).

الشیخ ڈاکٹر خالد بن علی المشییقح.

لہذا ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس طرح کی ویب سائٹ والوں کے ساتھ کام کرنا ترك کردیں، کیونکہ ان حرام ویب سائیٹس کو بنانے اور ڈیزائن کرنے سے جو مال حاصل ہوگا وہ حرام ہے، اور یہی حرام کمائی ہے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" حرام کمائی سے بنا ہوا گوشت آگ کا زیادہ حقدار ہے"

جامع ترمذی حدیث نمبر (558) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (501) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .